لَیسَ لِلْاِنسانِ اِلَّا مَا سَعیٰ

تخصیصِ کپاس
اور
فصل کی نگہداشت

کپاس۔۔۔صرف آربٹ سیڈز کے ساتھ

ORBIT® Seeds PRIVATE LIMITED

Club COTTON Propagating Cotton

ORBIT SEEDS PRIVATE LIMITED

5-km Khanewal Road, Vehari. 0310-7733113 / 0300-7733113

orbitagrogenetics@gmail.com OrbitSeedsVehari

لَیسَ لِلاِنسانِ اِلَّا مَا سَعیٰ

تخصیصِ کپاس
اور
فصل کی نگہداشت

کپاس۔۔۔صرف آربٹ سیڈز کے ساتھ

ORBIT® Seeds PRIVATE LIMITED

Club COTTON Propagating Cotton

ORBIT SEEDS PRIVATE LIMITED

5-km Khanewal Road, Vehari. 0310-7733113 / 0300-7733113

orbitagrogenetics@gmail.com OrbitSeedsVehari

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَیسَ لِلاِنسانِ اِلّا مَا سَعیٰ

ORBIT®
Seeds
PRIVATE LIMITED

تخصیصِ کپاس
اور
فصل کی نگہداشت

تحریر:

حافظ محمد زبیر امجد

آربٹ سیڈز (پرائیویٹ لمیٹڈ)

معاونین

مجیب الرحمٰن
ایگرونومسٹ
آربٹ سیڈز (پرائیویٹ لمیٹڈ)

عدیل احمد
ایگرونومسٹ
آربٹ سیڈز (پرائیویٹ لمیٹڈ)

الحمداللہ!

آربٹ سیڈز (پرائیویٹ لمیٹڈ) پاکستان میں کپاس کی بحالی اور پاکستان کو پیداوار کی بلندیوں پر لے جانے کے لیے کپاس کے بیجوں کے خالص پن اور کپاس کے کاشتکاروں کی صلاحیتوں کی تعمیر (Capacity Building) پر کام کر رہا ہے۔ اس مقصد کے لیے **آربٹ سیڈز** جامع قسم کا کاٹن بریڈنگ پروگرام اور اقسام کو خالص کرنے کا پروگرام (Varietal Maintenance) شروع کیے ہوئے ہے۔ جس میں آب و ہوا کے مختلف خطوں (Climatic Zones) کے لیے کریکٹر بیسڈ (Character Based) بریڈنگ کی جارہی ہے۔

تاکہ کسانوں کو نئی اقسام کے ساتھ ساتھ پہلے سے فیلڈ میں کاشت کی جانے والی اقسام کا خالص بیج مہیا کیا جاسکے۔ اس سلسلے میں **آربٹ سیڈز** نے کسانوں کو وقتِ کاشت، موسمی حالات، زمینی ساخت اور کسانوں کی مالی و تکنیکی صلاحیتوں کے مطابق کپاس کی قسم کے انتخاب اور اس کے مطابق فصل کی تکنیکی نگہداشت کی تخصیص کا پروگرام "**تخصیصِ کپاس**" متعارف کرایا ہے تاکہ کاشتکاروں کا سرمایہ اور صلاحیتیں موزوں ورائٹی اور بھرپور پیداوار کے لیے استعمال ہو سکیں۔

پاکستان اور کپاس کی اہمیت:

کپاس ایک ایسی فصل ہے جو دنیا بھر میں تاریخی، اقتصادی اور صنعتی طور پر اثر انداز ہوتی ہے۔ یہ فصل گیارھویں صدی سے انسانی تاریخ کا حصہ رہی ہے۔ اور آج بھی اسکی اہمیت کو انسانی اور حیوانی خوراک کی ضروریات کے ساتھ ساتھ ایک بڑی صنعتی اور تجارتی جنس کے طور پر مانا جاتا ہے۔ بہت سی صنعتوں کا بطور ''بنیادی خام مال'' کپاس پر انحصار انسانی زندگی میں اسکی اہمیت کو واضح کرتا ہے۔ جس میں ٹیکسٹائل (کپڑا سازی)، خوراک کی تیل اور حیوانی خوراک کی صنعتیں قابل ذکر ہیں۔ موجودہ صنعتی حالات میں کپاس نہ صرف دنیا بلکہ پاکستان کی بھی ایک انتہائی اہم نقد آور فصل (Cash Crop) ہے۔

جنس کپاس سے زراعت، فوڈ انڈسٹری، جننگ انڈسٹری، کاسمیٹکس انڈسٹری اور بالخصوص ٹیکسٹائل انڈسٹری میں ویلیو ایڈیشن (Value Edition) کے ذریعے اسکی بنیادی حیثیت سے کئی گناہ زیادہ پیداوار کی جاسکتی ہے۔ پاکستان میں کل برآمدات میں ٹیکسٹائل پروڈکٹس کا حصہ 55 سے 60 فیصد تک ہے۔

پاکستان میں کپاس کی فی ایکڑ پیداوار اور مجموعی پیداوار کو بڑھاتے ہوئے روئی کی درآمدات کو کم کر کے اس تناسب کو مزید بہتر کیا جاسکتا ہے۔ پاکستان میں کپاس کی کاشت سے برداشت تک ایک بڑی افرادی قوت اپنے روزگار کے لیے اس پر انحصار کرتی ہے۔ کپاس کی لکڑیوں کو ملک کا ایک بڑا طبقہ پورا سال بطور ایندھن استعمال کرتا ہے۔ مزید برآں پاکستان میں مقامی سطح پر پیدا ہونے والے خوردنی تیل کا سب سے بڑا حصہ بنولہ کپاس سے حاصل ہوتا ہے۔ بنولا کے تیل کو کاسمیٹیکس اور ادویاتی طور پر بھی استعمال میں لایا جاتا ہے۔

Cotton Customization تخصیصِ کپاس

پاکستان میں کپاس کی گرتی ہوئی پیداوار اور تخصیصِ کپاس کی اہمیت:

سابقہ دو دہائیوں سے پاکستان میں تیزی سے گرتی ہوئی فی ایکڑ اور مجموعی پیداوار انتہائی تشویش کا باعث ہے۔ کپاس کی یہ گرتی ہوئی پیداوار 16 ملین گانٹھوں سے 4.5 ملین گانٹھوں پر آن پہنچی ہے۔ جس کے موسمیاتی تبدیلیوں کے ساتھ ساتھ اور بہت سے اسباب ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اس کم ہوتی پیداوار میں بہتری کے لیے انفرادی اور اجتماعی سطح پر مناسب سنجیدہ اور قابلِ عمل کوششیں کی جائیں۔ تاکہ ہمارا کسان اور ملک دوبارہ سے معاشی استحکام کی طرف گامزن ہو سکے۔ اس سلسلے میں **آربٹ سیڈز** (پرائیویٹ لمیٹڈ) نے اپنے زرعی ماہرین کے کئی سالوں مشاہدات اور تجربات کا تجزیہ کرتے ہوئے پاکستان میں کپاس کی بحالی کے لیے تخصیصِ کپاس (Cotton Customization) کی تکنیک کو متعارف کرایا ہے۔

جس میں تیزی سے تبدیل ہوتے ہوئے موسمی حالات میں مختصر وقت میں پیداوار کو

بڑھانے کے لیے مختلف بنیادوں پر کپاس کی کاشت اور نگہداشت کی تخصیصی تکنیک کو استعمال میں لایا جائے گا۔

علاقائی آب وہوا کی بنیاد پر کپاس کی تخصیص:

Cotton Customization in Different Climatic Zones

موسمیاتی تغیر وتبدل اور آب وہوا کے لحاظ سے ہم پاکستان کے کپاس پیدا کرنے والے علاقوں کو مختلف خطوں (Climatic Zones) میں تقسیم کر سکتے ہیں۔ جس سے ہم بہتر طریقے سے کپاس کی تخصیص (Cotton Customization) کی حکمت عملی کو سمجھ سکتے ہیں اور کپاس کی مختلف طرز کی اقسام کو علاقائی آب وہوا کی بنیاد پر کاشت کر کے بہتر پیداوار لے سکتے ہیں۔

موجودہ موسمی حالات کے تناظر میں پاکستان میں کپاس پیدا کرنے والے علاقوں کو آب وہوا کی بنیاد پر درج ذیل مختلف خطوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

زون 1: فیصل آباد، ٹوبہ ٹیک سنگھ، جھنگ اور چنیوٹ

زون 2: قصور، اوکاڑہ، ساہیوال اور پاکپتن

زون 3: وہاڑی، خانیوال، لودھراں اور ملتان

زون 4: بہاولنگر اور بہاولپور

زون 5: ڈیرہ غازیخان، راجن پور اور رحیم یار خان

زون 6: خوشاب، میانوالی، بھکر اور لیہ

زون 7: خیرپور، گھوٹکی، سکھر اور نوشیرو فیروز

زون8: سانگھڑ، میر پور خاص، جامشورو، عمر کوٹ اور نواب شاہ

زون9: ٹنڈو الہ یار، مٹیاری، بدین اور ٹھٹھہ

زون10: نوشکی، خاران، کیچ، تربت اور دلبدین

زون11: خضدار

زون12: لسبیلہ

زون13: بارکھان، کوہلو، دُکی اور لورالائی

زون14: سبی، ڈیرہ بگٹی، جیکب آباد اور ڈیرہ مراد جمالی

(a) کپاس کی اقسام کی تخصیص (Varietal Customization)

مختلف علاقوں کی آب و ہوا کی بنیاد پر کپاس کی اقسام کی تخصیص کرنے کیلئے ہمیں ورائٹی کریکٹرز جس میں اس کا گرمی برداشت کرنے کا لیول (Heat Tolerance Level)، پھل پکانے کا دورانیہ، اوسطاً گانٹھوں کا درمیانی فاصلہ (Average Inter-Node)، پودے کا قد، اس کی ثمر آور شاخوں (Sympodial Branches) کی لمبائی اور غیر ثمر آور شاخوں (Monopodial Branches) کی تعداد اور ورائٹی کی پانی کی ضروریات کو مدنظر رکھنا ہوتا ہے۔

مثلاً اگر ہم نہایت خشک آب و ہوا کے خطے (Zone) میں کپاس کاشت کرنے جا رہے ہیں تو ہمیں قد آور لڑی دار (Sympodial) اور گرمی برداشت کرنے والی (Heat Tolerant) ورائیٹیز کا انتخاب زیادہ مفید ثابت ہوتا ہے۔ جبکہ مرطوب آب و ہوا کے خطے میں کپاس کاشت کرنے کی

صورت میں ہمیں آئندہ متوقع بارشوں کے سلسلے کو مدِنظر رکھ کر ایسی ورائیٹیز کا انتخاب کرنا ہوتا ہے جو کہ بہت زیادہ گرمی برداشت کرنے والی(Heat Tolerant)ہونے کے ساتھ ساتھ موسمیاتی نمی (Climatic Humidity) کو برداشت کرنے کی اور پھل کو جلد پکانے کی صلاحیت(Early Maturing)رکھتی ہوں ۔ مزید برآں مختلف آب و ہوا کے خطوں (Climatic Zones)کے لیے کپاس کی ورائٹی کا انتخاب کرتے وقت اس کی رس چوسنے والے کیڑوں اور مختلف ٹینڈے کی سُنڈیوں کے خلاف قوتِ مدافعت رکھنے والی اقسام اور جڑی بوٹی مار زہروں کے خلاف قوتِ مدافعت رکھنے والی اقسام کو مدِنظر رکھنا ہوتا ہے۔

زیادہ بارشوں والے علاقوں میں لازماً جڑی بوٹی مار زہروں کے خلاف قوتِ مدافعت (Herbicide Resistant)رکھنے والی اقسام کا انتخاب کرنا چاہیے۔ جبکہ خشک آب و ہوا کے خطوں میں آپ سنگل جین کپاس کی اقسام بھی اپنی کاشت میں لا سکتے ہیں۔ اسی طرز پر ہمیں آب و ہوا کے باقی خطوں کو دیکھتے ہوئے ورائیٹیز کے انتخاب کو تبدیل کرنا ہوتا ہے۔

(b)فصل کی نگہداشت کی تخصیص (Crop Management Customization)

مختلف آب و ہوا کے علاقوں کو دیکھتے ہوئے جہاں ورائٹی کے انتخاب کی تخصیص کرنی ہوتی ہے وہیں فصل کی نگہداشت کی حکمتِ عملی بھی تبدیل ہو جاتی ہے۔ خشک آب و ہوا کے خطوں میں نائٹروجنی کھادوں کا استعمال اور آب پاشی کی ضروریات بڑھ سکتی ہیں۔ اسی طریقے سے گرم مرطوب اور معتدل آب و ہوا کے علاقوں میں کھاد اور پھپھوندی کُش زہروں کا استعمال بڑھ سکتا ہے۔ آب و

ہوا کے مختلف خطوں میں کپاس کی نگہداشت(Management) کرتے ہوئے فصل کے اُگاؤ ،ابتدائی بڑھوتری، ثانوی بڑھوتری اور پیداواری بڑھوتری کے مراحل میں فصل کی ضروریات مختلف ہوں گی۔ مختلف علاقائی موسموں کو دیکھتے ہوئے کپاس کی فصل کا دورانیہ مختلف ہوسکتا ہے۔ جس سے فصل کی خوراک کی ضروریات کے ساتھ ساتھ بیماریوں سے بچاؤ کے اقدامات مختلف ہوسکتے ہیں۔

زمین کی ساخت کی بنیادوں پر کپاس کی تخصیص:

(Cotton Customization with Different Soil Types)

کپاس کی کاشت کے علاقوں میں مختلف ساخت کی زمینیں پائی جاتی ہیں۔ کہیں صحرا ہیں تو کہیں آبپاش زرخیز زمین، کہیں پہاڑ ہیں اور کہیں سیم زدہ کلراٹھی زمینیں، کپاس تقریباً ان تمام ساخت کی حامل زمینوں میں قابلِ کاشت سمجھی جاتی ہے، مختلف ساخت کی زمینوں میں کپاس کی کاشت کے طریقے مختلف ہیں۔ جیسا کہ کھیلیوں پر کاشت(Bed Sowing) بذریعہ ڈرل کاشت(Drill Sowing) دوسری فصلوں کے ساتھ مخلوط کاشت(Inter Cropping) حتیٰ کے چھٹہ(Broadcasting) کے ذریعے بھی کاشت کی جاتی ہے۔

(a) کپاس کی اقسام کی تخصیص (Varietal Customization)

زمین کی ساخت کے لحاظ سے کپاس کی اقسام کی تخصیص کی ضرورت نسبتاً زیادہ اہمیت کی حامل ہے۔ ریتلی اور ریتلی میرا زمین میں عمومی طور پر کم پانی اور خوراک لینے والی اقسام کاشت کرنی چاہیں جو قدرے قد میں بھی بڑی ہوں جبکہ درمیانی میرا اور بھاری میرا زمینوں میں چھوٹے اور

درمیانے قد والی اقسام جو کہ بہت زیادہ گرمی برداشت کرنے اور جلد پکنے والی ہوں کاشت کرنی چاہیں، سخت زمین جس میں چکنی مٹی کی مقدار زیادہ ہو اور سیم زدہ کلراٹھی زمینوں میں کپاس کی کاشت مطلوب ہو تو ہمیشہ قد آور اور نمکیات کو برداشت (Salinity Tolerant) کرنے والی اقسام کاشت کریں۔

(b) فصل کی نگہداشت کی تخصیص (Crop Management Customization)

کپاس کی بہتر اور منافع بخش کاشت کے لیے زمین کی ساخت کی بنیاد پر فصل کی نگہداشت کی حکمتِ عملی تبدیل ہونی چاہیے۔ ریتلی اور ہلکی میرا زمینوں میں ڈرِل کاشت یا کھیلیوں پر کاشت کی صورت میں فصل کو خوراک کی دستیابی حل پزیر کھادوں کی صورت میں بذریعہ آبپاشی وقفے وقفے سے (Split Doses) دی جانی چاہیں۔ مزید برآں ریتلی اور ہلکی میرا زمینوں میں کاشت کپاس کی فصل پر اجزائے صغیرا، اجزائے کبیرا اور بائیوسٹیمولینٹس (Bio Stimulents) کا فولیئر سپرے کے ذریعے استعمال فصل کو خاطر خواہ فائدہ دیتا ہے۔ جبکہ درمیانی میرا اور بھاری میرا زمینوں میں کھادوں کا استعمال نسبتاً بڑے وقفوں سے زیادہ مقدار میں کیا جانا چاہیے۔ سخت، سیم زدہ اور کلراٹھی زمینوں میں تیزابی اور حل پزیر کھادوں کا استعمال بہتر نتائج دیتا ہے، اور ایسی زمینوں میں سلفر اور نامیاتی کھادوں کا استعمال زمین کی تیاری کے وقت ضرور کرنا چاہیے۔

مختلف اوقاتِ کاشت اور کپاس کی تخصیص:

(Cotton Customization and Different Times of Sowing)

پاکستان میں کپاس کی گرتی ہوئی پیداوار اور تیزی سے بدلتے ہوئے موسمی حالات کے پیشِ نظر کچھ مخصوص آب وہوا کے خطوں(Climatic Zones) میں کپاس کی اگیتی کاشت کا رجحان زور پکڑ گیا ہے، پاکستان کے مختلف آب وہوا کے خطوں میں کپاس کی کاشت اوائل جنوری سے وسط جون تک جاری رہتی ہے۔

(a) کپاس کی اقسام کی تخصیص (Varietal Customization)

موسمی کپاس میں سب سے زیادہ کپاس کو پتہ مروڑ وائرس (CLCv) کا خطرہ ہوتا ہے۔ ایسی صورتحال میں ہمیں اُن اقسام کا انتخاب کرنا چاہیے جو قد آور، لڑی دار اور وائرس کے خلاف قوتِ مدافعت رکھتی ہوں۔ مزید برآں ایسی اقسام جن کے پتے باریک ہوں اور رس چوسنے والے کیڑوں کا حملہ کم ہو، کا انتخاب کریں۔

اسی طرح اگیتی فصل کی کاشت کرتے ہوئے کپاس کی فصل کا دورانیہ لمبا ہو جاتا ہے جس کی بدولت درمیانے اور چھوٹے قد والی اقسام بھی اچھا جھاڑ(Canopy) بنا لیتی ہیں اور تسلی بخش پیداواری نتائج برآمد ہو سکتے ہیں۔ لہذا اگیتی کاشت میں ترقی پسند (Progressive) کاشتکاروں کو چھوٹے قد کی ورائیٹیز جو کہ تھوڑے وقت میں زیادہ پیداوار دینے والی ہوں کا انتخاب کرنا چاہیے۔

(b)فصل کی نگہداشت کی تخصیص (Crop Management Customization)

جب ہم وقتِ کاشت سے کپاس کی اقسام کی تخصیص کر لیتے ہیں تو کپاس کی ورائٹی کے حساب سے نگہداشت(Management) کی تخصیص ضروری ہو جاتی ہے۔ مثلاً اگیتی کاشت کی صورت میں جلد پکنے والی(Early Maturing) ورائٹی کا انتخاب کرلیا ہے تو آپ کو فصل کے پہلے 40 سے 90 دنوں کے درمیان فصل کی کھاد کا منصوبہ (Fertilizer Plan) بہت ہی مضبوط اور متوازن رکھنا ہوتا ہے۔ اگر درمیان مدتی یا موسمی (گندم کے بعد) کاشت کی صورت میں ورائٹی کا انتخاب لمبے قد اور کم پانی کی ضرورت والا کیا ہے تو فصل کے ابتدائی 70 سے 80 دنوں میں زیادہ خوراک سے اجتناب کرنا ہوتا ہے تا کہ فصل غیر ضروری بڑھوتری سے بچ سکے۔

مزید برآں وقتِ کاشت کے لحاظ سے ورائٹی کا انتخاب کرنے کے بعد محکمہ زراعت کے نمائندوں یا کسی اچھی سیڈ کارپوریشن سے جو کہ فصل کی نگہداشت(Management) کی خدمات(Services) فراہم کر رہی ہو سے رابطے میں رہ کر فصل کی نگہداشت کرنی چاہیے۔

دستیاب ذرائع آبپاشی اور کپاس کی تخصیص

(Cotton Customization and Available Water Resources)

پاکستان میں کپاس کے کاشت والے علاقوں میں پانی کے وسائل یکساں نہیں ہیں۔ کچھ علاقوں میں نہری پانی دستیاب ہوتا ہے تو کہیں پانی کی ضرورت کو پورا کرنے کے لیے کسانوں کو نہری پانی کے ساتھ ٹیوب ویل کا استعمال بھی کرنا پڑتا ہے۔ ٹیوب ویل کا پانی کہیں کاشت کے لیے موزوں ہے اور کچھ علاقوں میں آبپاشی کے لیے ناموافق ہے۔ پانی میں حل شدہ نمکیات اور پانی کی

pH کپاس کے پانی کے موجودہ ذرائع کی بنیاد پر تخصیص کی اہمیت کو واضح کرتے ہیں۔

(a)اقسام کی تخصیص (Varietal Customization)

کپاس کی منافع بخش کاشت کاری کے لیے جہاں باقی عوامل کو دیکھتے ہوئے ورائٹی کا انتخاب کرتے ہیں وہاں پانی کے موجودہ وسائل کو مدِنظر رکھنا انتہائی ضروری ہے۔ پاکستان میں موجودہ وقت میں کپاس کی مختلف طرز کی اقسام دستیاب ہیں جن میں نہایت مختصر دورانیے سے لے کر لمبے دورانیے کی اقسام شامل ہیں۔ان کی پانی کی ضروریات ایک دوسرے سے یکسر مختلف ہیں۔جن علاقوں میں نہری پانی کے وسائل کے ساتھ ساتھ زیرِ زمین پانی بھی میٹھے ہیں وہاں پر کپاس کے چھوٹے، درمیانے دورانیے اور جلد پکنے والی اقسام کا انتخاب کرنا چاہیے۔ایسی اقسام کی پانی کی ضروریات بالعموم زیادہ ہوتی ہیں جبکہ پانی کے وسائل کے کمزور ہونے کی صورت میں یا زیرِ زمین پانی کے وسائل کے نمکیات والے ہونے کی صورت میں ایسی اقسام کا انتخاب کرنا چاہیے جو کم پانی کے ساتھ تیار ہوتی ہوں اور نمکیات کے خلاف قوتِ مدافعت (Salt resistant) رکھتی ہوں ایسی اقسام بالعموم قد آور اور لمبے دورانیے کی ہوتی ہیں۔

(b)فصل کی نگہداشت کی تخصیص (Crop Management Customization)

جن علاقوں میں زیادہ تر آبپاشی کے لیے زیرِ زمین پانی استعمال کیا جاتا ہے ان زمینوں میں نمکیات کی مقدار بڑھ جاتی ہے جو کہ کپاس کے اُگاؤ پر اثر انداز ہوتی ہے جس کی وجہ سے بیج کے

اُگاؤ میں کمی واقع ہوتی ہے۔ زیادہ نمکیات والا پانی استعمال کرنے سے کپاس کی جڑ کی بڑھوتری کم ہو جاتی ہے اور تنا نسبتاً زیادہ متاثر ہوتا ہے۔ پودے پر پھول لگنے کا عمل سست روی کا شکار ہو جاتا ہے جس سے پھل لگنے کا عمل کم ہو جاتا ہے۔ آبپاشی کے لیے غیر متوازن نمکیات والا پانی استعمال کرنے سے کپاس میں کیرے (Shedding) کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔

جن علاقوں میں ان مسائل کا سامنا ہے وہاں زیرِ زمین پانی کو نہری پانی کے ساتھ ملا کر استعمال کرنا چاہیے۔ جہاں پر نہری پانی دستیاب نہ ہو اور زیرِ زمین پانی بھی غیر متوازن نمکیات والا ہو تو جپسم اور عنصری سلفر (Elemental Sulphur) کو زمین کی تیاری کے دوران تجویز کیا جاتا ہے۔ نیز ایسی زمینوں میں کاشتہ فصل میں مرحلہ وار تیزابی کھادوں کا استعمال کرنا چاہیے اور حل پزیر سلفر (Soluble Sulphur) کے ساتھ میگنیشیم کو بھی استعمال میں لانا چاہیے۔

کسان کی صلاحیتوں کی بنیاد پر کپاس کی تخصیص

(Cotton Customization & Farmers' Potential)

پاکستان میں زیادہ تر کاشت کار روایتی طریقوں سے کاشتکاری کرتے ہیں اور ان میں زیادہ تر کسانوں کو کپاس کا تکنیکی علم نہ ہونے اور فصل سے عدم توجہی کے باعث فی ایکڑ پیداوار میں کمی ہو رہی ہے۔ پاکستان میں 90 فیصد کے قریب کاشتکاروں کے پاس رقبہ ساڑھے بارہ ایکڑ سے کم ہے۔ ان چھوٹے کاشتکاروں کے مالی حالات ٹھیک نہ ہونے کی وجہ سے وہ غیر معیاری، سستا اور نامناسب بیج کا انتخاب کر بیٹھتے ہیں جس سے پیداوار متاثر ہوتی ہے۔ کچھ کسان فصل کاشت کرنے کے بعد غیر سنجیدگی اور عدم توجہی کا مظاہرہ کرتے ہیں جس کی وجہ سے بہتر پیداوار نہیں مل سکتی

(a) کپاس کی اقسام کی تخصیص (Varietal Customization)

ایسے کاشتکار جو اپنی کاشتکاری کو کل وقتی کاروبار(Full time job)کے طور پر لیتے ہیں اور کپاس کے متعلق منیجمنٹ کا علمی و عملی ادراک رکھتے ہیں اور مالی طور پر بھی مضبوط ہیں تو اُنہیں ہمیشہ کپاس کی چھوٹے سے درمیانے دورانیے اور جلد پکنے والی اقسام کا انتخاب کرنا چاہیے۔ اگر کپاس کی فصل لمبے دورانیے کی لگانا مقصود ہو تو لمبے قد میں لڑی دار اور گرمی برداشت کرنے والی (Heat tolerant)اقسام کا انتخاب کریں۔

ایسے کاشتکاران جو اپنی کسی بھی مصروفیت کیوجہ سے کپاس کی فصل کو کم وقت دیں یا مناسب علم اور تجربہ نہ رکھتے ہوں تو وہ کم خرچ والی قد آور اور جھڑی دار اقسام کا انتخاب کریں جو کہ کم وسائل کے ساتھ بھی بہتر پیداوار دے سکتی ہیں۔ موجودہ موسمی حالات میں ایسی اقسام سے اچھی پیداوار لینے کے لیے کاشتکاروں کو فصل کی نگہداشت کا خاص خیال رکھنا ہوتا ہے۔

(b) فصل کی نگہداشت کی تخصیص (Crop Management Customization)

چھوٹے سے درمیانے قد والی اور جلد پکنے والی اقسام کاشت کرنے والے کاشتکار جن کو کپاس کی نگہداشت کا علمی و عملی تجربہ ہو اور مالی طور پر بھی کپاس کی فصل پر بہتر اخراجات کر سکتے ہوں تو وہ کپاس کے ابتدائی 40 سے 90 دنوں کے دوران مرحلہ وار فصل کو زیادہ سے زیادہ متوازن کھاد دے دیں۔ اس دوران ہر صورت کپاس کے سفید پھول کو ساتویں سے چھٹے نوڈ پر کنٹرول رکھیں۔ لمبے دورانیے کی قد آور اقسام کاشت کرنے والے کاشتکار فصل کو ابتدائی 70 سے 80 دنوں میں انتہائی متوازن انداز میں ہلکی خوراک دیں تا کہ فصل غیر ضروری بڑھوتری سے بچ سکے۔ مالی طور پر کم

خرچ کرنے والے کاشتکاران کو ایسی ورائیٹیز کا ہی انتخاب کرنا چاہیے جن کی نگہداشت قدرے آسان ہے۔

آئندہ فصل کی بنیاد پر کپاس کی تخصیص
(Cotton Customization on Next Crop Basis)

پاکستان میں کپاس کے بعد مختلف فصلوں کو کاشت کیا جاتا ہے جسکی وجہ سے اَگیتی کاشتہ فصل کا دورانیہ مختلف علاقوں میں مختلف ہوسکتا ہے۔ کپاس کے بعد کسان کی ترجیحات میں چاول، مکئی، آلو، کماد، رایا، کینولا اور گندم ہوسکتی ہیں۔ پاکستان میں زرعی مداخل(Inputs) کی بڑھتی ہوئی قیمتوں اور تیزی سے تبدیل ہوتے ہوئے موسمی حالات کے باعث کپاس کی فصل خاصی متاثر ہوئی ہے۔ کپاس کا کاشتکار اب فصل کو منافع بخش دیکھنا چاہتا ہے۔ پہلے کی طرح اب وہ مہینوں فصل کی آمد کا انتظار نہیں کرسکتا جبکہ فصل بھی بہت زیادہ رسکی عوامل کا شکار ہوچکی ہے۔ لہذا وہ کپاس کے ساتھ مختلف مربوط فصلات کا پلان شامل کرتا ہے۔

(a) کپاس کی اقسام کی تخصیص (Varietal Customization)

کپاس کی کاشت کے لحاظ سے کسانوں کی ترجیحات دو قسم کی ہوسکتی ہیں۔ ایک کسان وہ جو کپاس فروری میں کاشت کر کے گندم کی کاشت تک لے جانا چاہتے ہیں وہ لازماً لمبے دورانیے کی گرمی برداشت کرنے والی(Heat tolerant) ورائٹیز کا انتخاب کریں۔ دوسرے وہ کاشتکار جو اَگیتی کاشت کر کے جولائی یا اگست میں کپاس کی فصل کو ختم کرنا چاہتے ہیں۔

اَگیتی کاشت کی جانے والی کپاس کی فصل قدرے محفوظ اور کم رسک والی شمار ہوتی ہے۔ کسان 100 سے 120 دنوں میں پہلی بڑی چنائی لے کر بیماریوں (سفید مکھی اور گلابی سُنڈی) کے شدید حملے سے پہلے پیداوار کا ایک بڑا حصہ حاصل کر لیتا ہے اور ستمبر میں اگلی فصل کاشت کر سکتا ہے۔ کپاس کے ایسے کاشتکار کپاس کے ساتھ مربوط فصلات (چاول، موسمی مکئی، آلو، رایا، کینولا، کماد یا پھر گندم) کا پہلے تعین کر کے ماہرین کے ساتھ مشورے سے اپنی کپاس کی ورائٹی کا انتخاب کریں۔

(b) فصل کی نگہداشت کی تخصیص (Crop Management Customization)

کپاس کے ایسے کاشتکاران جن کی کپاس کے آگے مربوط فصل گندم یا اگلی کپاس ہو تو عموماً انہوں نے کپاس کی لمبے دورانیے کی قد آور اقسام کاشت کی ہوتی ہے۔ ایسے کاشتکاران کو چاہیے کہ وہ فصل کے ابتدائی 100 سے 120 دنوں میں نائٹروجنی کھادوں سے گریز کریں تا کہ فصل غیر ضروری بڑھوتری کا شکار نہ ہو اور 40 سے 90 دنوں کے دوران اچھی فاسفورسی اور پوٹاش کی کھادیں مرحلہ وار دیں تا کہ فصل مناسب بڑھوتری کر لے اور زیادہ رجحان پھل کی طرف جائے جس کیوجہ سے فصل کا انٹرنوڈ (Internodal Distance) بھی کنٹرول میں رہے گا۔

جونہی فصل پر سفید پھول ساتویں سے چھٹے نوڈ کی طرف جائے تو ہلکی مقدار میں نائٹروجنی کھادوں کا آغاز کر دینا چاہیے اور سفید پھول کو 15 اگست تک ساتویں نوڈ پر اور اسکے بعد 15 اکتوبر تک چھٹے نوڈ پر برقرار رکھیں لیکن اگر فصل کو دسمبر یا جنوری تک چلانا مقصود ہو تو ستمبر اور اکتوبر میں نائٹروجنی کھاد کے ساتھ سلفر کی اچھی مقدار ضرور دینی چاہیے۔ ستمبر میں 2 سے 3 بائیوسٹیمولینٹس (Bio Stimulants) کے سپرے بھی ضرور کرنے چاہیں اگست، ستمبر اور اکتوبر میں فصل کو

بالخصوص رس چوسنے والے کیڑوں اور گلابی سُنڈی سے ہرصورت بچانا چاہیے۔ پتوں کی تازگی برقرار رکھنے کے لیے غیر معیاری زہروں کے استعمال سے بچاؤ کوممکن بنائیں۔

ایسے کاشتکاران جنہوں نے کپاس کے بعد مربوط فصل کی صورت میں چاول، موسمی مکئی، یا آلو کی فصل کاشت کرنے کے لیے چھوٹے یا درمیانے دورانیے کی اقسام کاشت کی ہوں وہ جون اور جولائی کے ماہ میں فصل کو بھرپور فاسفورسی اور پوٹاش کی کھادیں دینے پر خاص توجہ دیں تاکہ کپاس کی ایسی اقسام جو اس دوران اپنے بھرپور پیداواری مرحلے (Productive phase) سے گزر رہی ہوتی ہیں وہ خوراک کی کمی کا شکار ہو کر پیداوار میں کمی کا باعث نہ بن سکیں۔ اسی دوران کپاس کی ایسی اقسام کو نائٹروجنی کھادوں کی غیر معمولی مقدار کی ضرورت ہوتی ہے۔

کپاس کے ساتھ مربوط فصل کی کاشت کے وقت کا تعین کرتے ہوئے 60 دن قبل تمام قسم کی کھادوں کی فراہمی بند کر دینی چاہیے اور 45 روز قبل آبپاشی بھی روک دینی چاہیے۔ خشک سالی ہونے کی صورت میں آخری 45 دنوں کے دوران ایک آبپاشی کی جاسکتی ہے۔ اس طریقے سے کم و بیش 180 سے 190 دن کی فصل سے 50 من تک پیداوار حاصل کی جاسکتی ہے۔

کپاس کے کاشتکار حضرات اپنی کپاس کی فصل کی بہتر تخصیص کے لیے **آربٹ سیڈز** (پرائیویٹ لمیٹڈ) کے زرعی ماہرین سے مشورہ کر کے بہترین ورائٹی کا انتخاب کر سکتے ہیں اور اس کے بعد کی فصل کی نگہداشت کی تخصیص (Crop Management Customization) کے لیے مستقل رابطے میں رہیں اور فصل کی بھرپور پیداوار حاصل کریں۔

کپاس کی فصل کا پیداواری منصوبہ

(Cotton Production Technology)

کپاس نہ صرف پاکستان بلکہ دنیا بھر کی اہم ترین نقد آور فصل (Cash Crop) ہے جس میں ہر مقام پر ویلیوایڈیشن (Value Edition) کے ذریعے اس کی آمدن کو کئی گُنا بڑھایا جا سکتا ہے۔ کپاس کی فصل پاکستان میں چھوٹے سے بڑے ہر کاشتکار کے خوابوں کی تعبیر ہے۔ خوابوں کی تعبیر کو خوبصورت بنانے کے لیے سنجیدہ، مشاورتی اور تکنیکی پلاننگ کی ضرورت ہے۔ کپاس کی بھر پور منافع بخش فصل کے لیے اسکو 3 بڑے اور کچھ چھوٹے مراحل میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

1: کپاس کی کاشت کے لیے زمین کی تیاری (Soil Preparation)

2: ورائٹی کا انتخاب (Varietal Customization)

3: فصل کی نگہداشت (Crop Management)

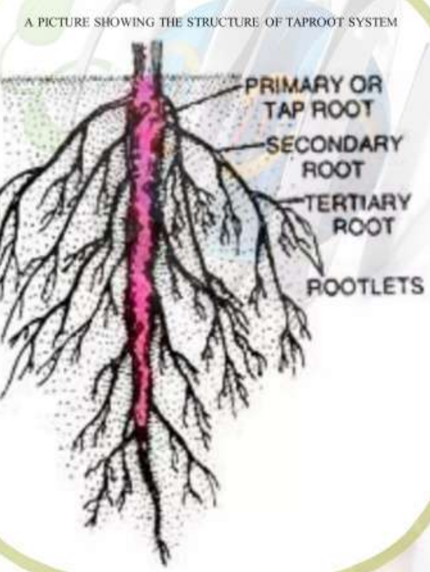

(1) کپاس کی کاشت کے لیے زمین کی تیاری

(Soil Preparation)

کپاس ایک مخروطی اور گہری جڑ (Tap Root) والی فصل ہے۔ کپاس کی فصل ہلکی میرا

سے سخت زمین میں کاشت ہوسکتی ہے۔ بشرطیکہ زمین میں پانی جذب کرنے کی صلاحیت اچھی ہو۔
بالکل ریتلی زمین، انتہائی کلراٹھی اور سیم زدہ زمین کپاس کی کاشت کے لیے موزوں نہیں ہے۔

☆ کپاس کی کاشت کے لیے زمین کی تیاری کافی گہری کرنی چاہیے تاکہ پودے کی جڑ زیادہ سے زیادہ گہری جاسکے۔

☆ سخت اور بھاری زمینوں میں 3 سے 5 سالوں میں کم از کم ایک بار چیزل ہل (Chisel Plough) ضرور چلانا چاہیے تاکہ زمین میں پانی کی جاذبیت بہتر ہوسکے۔

☆ کپاس کی بجائی سے قبل کھیت کو لیزر لیول کرانا اخراجات میں کمی اور پیداوار میں اضافے کا باعث بنتا ہے۔

☆ نامیاتی مادہ بڑھانے کے لیے گوبر کی گلی سڑی کھاد کا استعمال 4 تا 5 ٹرالی فی ایکڑ راجہ ہل کے ذریعے زمین میں دبانے سے کرنا چاہیے۔

☆ گندم کے بعد کاشت کی گئی کپاس کی صورت میں زمین کی تیاری رونی کی صورت میں زیادہ بہتر نتائج دیتی ہے۔

☆ زمین میں کلراٹھا پن ہونے کی صورت میں عنصری سلفر (Elemental Sulphur 90%) 15 سے 20 کلوگرام فی ایکڑ یا 25 سے 30 بوری جپسم فی ایکڑ زمین کی تیاری کے دوران استعمال کریں۔

☆ کھیلیوں پر کاشت کی صورت میں بیڈز کی اونچائی 12 سے 15 انچ ہر صورت ہونی چاہیے تا کہ پودے کی گہری جڑ (Tap Root) کو زیادہ نرم اور تیار شدہ زمین میسر آ سکے۔

☆ ہلکی میرا زمین کی صورت میں فاسفورسی اور پوٹاش کی کھادوں کا استعمال زمین کی تیاری میں کر دینا چاہیے۔

☆ کھیلیوں پر کاشت یا ڈرل کی صورت میں قطاریں ترجیحاً شمالاً جنوباً رکھیں۔

☆ انتہائی خشک زمین یا تر وتر والی زمین میں کاشت سے گریز کریں۔ دونوں صورتوں میں کپاس کی ابتدائی نشوونما متاثر ہوگی۔

(2) ورائٹی کا انتخاب (Varietal Customization)

موزوں زمین کے انتخاب اور بہترین تیاری کے بعد سب سے اہم مرحلہ کپاس کے بیج کا انتخاب ہے ۔موجودہ تبدیل ہوتے ہوئے موسمی حالات اور بڑھتی ہوئی زرعی مداخل (Inputs) کی قیمتوں، وقتِ کاشت، زمینی ساخت، علاقائی آب وہوا، دستیاب ذرائع آبپاشی اور کسان کی صلاحیتوں کو مدِنظر رکھتے ہوئے کپاس کی قسم کا انتخاب کافی ناگزیر ہے۔

کپاس کی پائیدار اور نفع بخش کاشت میں قسم کا صحیح انتخاب 20 فیصد پیداوار کا ضامن ہے۔ نامناسب بیج کے انتخاب کی صورت میں آنے والے دنوں میں کپاس پر کی جانے والی بہترین نگہداشت بھی زیادہ سودمند ثابت نہیں ہوتی۔

(3) فصل کی نگہداشت (Crop Management)

کپاس کی فصل کی نگہداشت کو ہم کچھ مزید مراحل میں تقسیم کر سکتے ہیں۔

(a) کپاس کی بجائی اور ابتدائی جڑی بوٹی مار سپرے

(Seed Sowing & Pre-emergence Herbicide)

☆ کپاس کی بجائی کھیلیوں پر کرنے کی صورت میں بذریعہ بیڈ شیپر پلانٹر (Bed Shaper Planter) استعمال کریں۔

☆ بجائی بذریعہ چوپا کرنے کی صورت میں 3 سے 4 بیج فی چوپا بیڈ کی بالکل کناری کے اوپر لگائیں۔

☆70 سے 80 فیصد اگاؤ والا بیج ڈرل کاشت کی صورت میں 10 سے 12 کلوگرام فی ایکڑ اور کھیلیوں پر کاشت کی صورت میں 6 سے 7 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔

☆ابتدائی طور پر فصل کو رس چوسنے والے کیڑوں سے بچاؤ کے لیے بیج کو زہر آلود کر کے کاشت کریں جس کے لیے ہومبرے (Hombre) 10ml فی کلوگرام بیج استعمال کریں۔

☆کھیلیوں پر کاشت کی صورت میں بجائی کے 24 گھنٹوں کے اندر جب کھیلیاں مکمل پانی جذب کر لیں تو ابتدائی جڑی بوٹی مار زہروں کا استعمال ضرور کریں جس کے لیے پینڈی میتھالین (Pendimethalin) 1000ml اور اسیٹا کلور (Acetochlor) 500ml فی ایکڑ 120 لیٹر پانی میں ملا کر ٹی جیٹ (Tee-Jet) یا فلیٹ فین نوزل (Flat Fan Nozzle) کے ذریعے سپرے کریں۔

☆ڈرل کاشت کی صورت میں زمین کی تیاری کے وقت آخری ہل لگانے سے قبل مذکورہ جڑی بوٹی مار زہریں زمین پر سپرے کر کے ہل بمعہ سہاگہ لگا دیں۔ بیج ترجیحاً شام کے وقت اور تروتر میں ڈرل کریں۔

☆اُگاؤ مکمل ہونے کا انتظار کریں اور ناغہ آنے کی صورت میں 6 سے 8 دنوں میں ناغے پُر کریں۔

☆اَگیتی کاشت میں ٹرپل جین اقسام (Triple Gene Varieties) کی صورت میں 25 سے 30 دنوں میں جب کہ موسمی کاشت میں 20 سے 25 دنوں میں راؤنڈ اَپ (Round-Up) بحساب 300ml فی 20 لیٹر پانی میں ملا کر فوم نوزل (Foam Nozzle) کے ذریعے سپرے کریں۔

Foam Nozzle

☆راؤنڈ اَپ سپرے (Round-Up) زمین کے ہر حصے تک پُہنچنا چاہیے۔ سپرے کے بعد 5 سے 6 دنوں کے وقفے سے چھدرائی کا عمل مکمل کریں۔

☆کمزور اور مر جانے والے پودے نکال دیں۔ کپاس کی قسم یا ماہرین کے مشورے کے مطابق پودوں کا درمیانی فاصلہ برقرار کریں۔

ORBIT Seeds PRIVATE LIMITED

(b) فصل کی ابتدائی نگہداشت (25 سے 40 دن)

☆ اُگاؤ کے بعد فصل کے 4 سے 6 پتے ہونے پر رس چوسنے والے کیڑوں بالخصوص تھرِپس (Trhips) پر خاص نظر رکھیں۔

☆ چھدرائی کے بعد آنے والی پہلی آبپاشی میں فاسفورسی، پوٹاش اور سلفر کی کھادوں کا استعمال ضرور کریں۔

☆ کپاس کی فصل کے لیے فاسفورسی کھادوں میں یوریا فاسفیٹ، فاسفورک ایسڈ 85%، مونو امونیم فاسفیٹ (MAP) اور نائٹرو فاس بالترتیب اہم ہیں۔

☆ پوٹاش کی کھاد کے لیے مائع (Liquid) پوٹاش، پوٹاشیم نائٹریٹ اور حل پزیر سلفیٹ آف پوٹاش (SOP) بالترتیب اہم ہیں۔

☆ کھادوں کے بہتر اور منافع بخش استعمال کے لیے زمین کا ابتدائی تجزیہ فائدہ مند ثابت ہوسکتا ہے۔

☆ جلد پکنے والی اقسام کی صورت میں چھدرائی کے بعد دوسری آبپاشی پر مذکورہ کھادوں کی مجوزہ مقدار 40% استعمال کریں۔

☆ نائٹروجنی کھاد کی مقدار، فصل کی گروتھ اور موسمی حالات کو دیکھتے ہوئے کم یا زیادہ کیا جا سکتا ہے۔

☆ اس دوران فصل کی غیر ضروری بڑھوتری پر بھی نظر رکھنی چاہیے۔

(c) فصل کی ابتدائی بڑھوتری کا مرحلہ (40 تا 90 دن)

کپاس کی اچھی پیداوار میں فصل کا 40 سے 90 دن کا مرحلہ انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔

☆ چھدرائی کے بعد تیسرے اور چوتھے پانی پر فاسفورسی اور نائٹروجنی کھادوں کا استعمال جاری رکھیں۔

☆ ابتدائی طور پر رس چوسنے والے کیڑوں سے بچاؤ کے لیے بروقت زرعی زہروں کا شیڈول مرتب کریں۔

☆ لمبے قد والی ورائٹی کی صورت میں ابتدائی طور پر نائٹروجنی کھاد کی زیادتی سے گریز کریں۔

☆ 60 سے 90 دن کی فصل کے دوران سفید پھول کو ساتویں نوڈ پر کنٹرول کریں۔

☆ سفید پھول ساتویں نوڈ سے چھٹے یا پانچویں نوڈ پر جانے کی صورت میں نائٹروجنی کھاد بمعہ سلفر بذریعہ آبپاشی دیں۔

☆ فصل کی غیر ضروری بڑھوتری یا گانٹھ سے گانٹھ کا فاصلہ (Internodal distance) بڑھنے کی صورت میں فولئیر گریڈ پوٹاش (Foliar Grade SOP) اور کوئی بھی اچھا گروتھ ریگولیٹر (Growth Regulator) یا گروتھ انہیبیٹر (Growth Inhibitor) کا سپرے

کریں۔

☆ مرطوب آب وہوا یا ابتدائی بارشوں کی صورت میں گلابی سُنڈی اور رس چوسنے والے کیڑوں کے حملے سے بچنے کے لیے ہفتے میں 2 بار پیسٹ سکاؤٹنگ (Pest Scouting) کریں۔

☆ گلابی سُنڈی کے ابتدائی حملے اور تھرپس (Thrips) سے بچاؤ کے لیے پیراتھرائیڈ (Parathyroid) بالخصوص بائی فینتھرین (Bifenthrin) اور ایبا میکٹن (Abamectin) کی تجویز کردہ مقدار کا سپرے کریں۔

☆ فصل کے اس مرحلہ پر کسی بھی صورت سخت یا غیر معیاری زہروں کا استعمال نہ کریں تاکہ پتوں کی صحت بحال رہے اور پودا کسی بھی قسم کے دباؤ (Stress) سے محفوظ رہے۔

☆ ابتدائی 80 دنوں میں کپاس کی فصل کو مکمل طور پر جڑی بوٹیوں سے پاک رکھیں۔ جڑی بوٹیاں اُگنے کی صورت میں راؤنڈ اَپ (Round Up) کی مذکورہ مقدار فوم نوزل (Foam Nozzle) کے ساتھ سپرے کریں۔

☆ راؤنڈ اَپ (Round Up) کے دوسرے سپرے کی صورت میں ترجیحاً پودے کی چوٹی کو بچائیں۔

(d) فصل کی بھرپور پیداوار کا دورانیہ (90 تا 150 دن)

☆ اَگیتی کاشت کی صورت میں فصل کے اس دورانیے میں درجہ حرارت عمومی طور پر بہت زیادہ ہوتا ہے۔ جسکی وجہ سے فصل غیر معمولی پھول اور پھل کے کیرے کا شکار ہو سکتی ہے۔

☆ اسی دورانیے میں پری مون سون کی بارشوں کی وجہ سے فصل غیر ضروری بڑھوتری کا شکار ہو سکتی ہے۔ جو کہ پیداوار میں کمی کا باعث بنتی ہے۔ لہٰذا فصل کے اس پیداواری مرحلے میں اچھی پیداوار لینے کے لیے کاشتکاروں کو فصل پر بھرپور توجہ دینی ہوگی۔

☆ فصل کے اس مرحلے پر فاسفورسی کھاد کی آخری قسطوں کی دستیابی کو یقینی بنائیں۔

☆ پھول اور پھل کے کیرے کو کم کرنے کے لیے پوٹاش کی کھاد کے ساتھ ساتھ بوران، سلفر اور گروتھ ریگولیٹرز کی فصل کو دستیابی یقینی بنائیں۔

☆ فصل کے بھرپور پیداوار کے دورانیے میں کھیت میں نمی کا تناسب بڑھنے کی وجہ سے رس چوسنے والے کیڑوں اور ٹینڈے کی سُنڈیوں کا حملہ بہت زیادہ بڑھ جاتا ہے۔ جس کو کنٹرول کرنے کے لیے ہفتے میں 2 بار پیسٹ سکاؤٹنگ (Pest Scouting) لازمی کریں۔

☆ فصل کو غیر معیاری اور اندھا دُھند زہروں کے سپرے سے بچائیں تاکہ پتوں کی صحت برقرار رہے اور فصل کی بھرپور پیداوار میں اپنا کردار ادا کریں۔

☆ اس مرحلہ پر اَگیتی کاشتہ کپاس کی فصل میں پھل زیادہ ہونے کی وجہ سے فصل مرجھاؤ کا شکار ہو سکتی ہے۔ مزید برآں اسی مرحلے پر مختلف قسم کے جھلساؤ، جراثیمی جھلساؤ اور پھپھوندی والے جھلساؤ کے مسائل کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

☆ان تمام مسائل سے بچنے کے لیے متوازن کھادوں بالخصوص فاسفورسی کھادوں کی دستیابی کے ساتھ ساتھ پھپھوندی کُش اور جراثیم کُش زہروں کا استعمال زرعی ماہرین کے مشورے سے حفظِ ماتقدم کرنا چاہیے۔

☆ اَگیتی کاشتہ کپاس کی فصل کے اختتام کے بعد اگست میں چاول یا مکئی کی فصل لگانا مقصود ہو تو کپاس کی فصل کو اختتامی تاریخ سے کم از کم 50 تا 60 روز قبل خوراک کی فراہمی بند کر دیں اور 40 تا 45 روز پہلے آبپاشی بند کر دیں تاکہ فصل اختتام کی طرف (Termination) جا سکے۔

☆اس دوران رس چوسنے والے کیڑوں اور بالخصوص گلابی سُنڈی کے حملے سے بچنے کے لیے فصل پر خاص نظر رکھیں۔

☆ گلابی سُنڈی کے کنٹرول کے لیے پیراتھرائیڈ اور آرگینو فاسفیٹ گروپ کے زہروں کو ملا کر سپرے کریں۔ان دونوں گروپوں کی زہروں کے معیار پر ہرگز سمجھوتہ نہ کریں۔

☆ گندم کے بعد کاشتہ کپاس کی فصل کی صورت میں اگست اور ستمبر کے مہینوں میں فصل پھل کی زیادتی کی وجہ سے اکثر و بیشتر خوراک کی کمی کا شکار ہوتی ہے۔لہٰذا بھرپور پیداوار کے لیے اس دورانیے میں فصل کو تیز ابی فاسفورسی کھاد اور بالخصوص نائٹروجنی کھاد کی کمی نہ آنے دیں۔

☆ موسمی کاشت شُدہ کپاس کے لیے پیداوار کا یہ دورانیہ کل پیداوار کا 70 تا 75 فیصد تک ہو سکتا ہے۔ لہٰذا فصل کی خوراک کی ضروریات کے ساتھ ساتھ اِن اوقات میں کپاس کے رس چوسنے والے کیڑوں اور ٹینڈے کی سُنڈیوں کا حملہ اپنے عروج پر ہو سکتا ہے۔اسے کنٹرول کرنے کے لیے ہر تین دنوں بعد پیسٹ سکاؤٹنگ نہایت ضروری ہے۔

☆ موسمی کاشت کی ہوئی کپاس کے بعد گندم کی فصل زیرِ کاشت آنے کی صورت میں

کپاس کو آخری نائٹروجنی کھاد 10 ستمبر تک دے دینی چاہیے۔ جو کہ فصل کے اختتامی مراحل کی پیداوار میں ایک اچھا اضافہ ثابت ہو سکتی ہے۔

☆ اگر فصل کو دسمبر تا جنوری تک لے جانا مقصود ہو تو نائٹروجنی کھاد کو 10 اکتوبر تک بھی دیا جا سکتا ہے۔

☆ سفید مکھی اور گلابی سُنڈی کو اس دورانیے میں کنٹرول کیے بغیر آپ فصل کی 70 فیصد پیداوار کو کنفرم نہیں کر سکتے۔

(e) کپاس کی چنائی (Cotton Picking)

☆ کپاس کی نفع بخش کاشت کے لیے موجودہ موسمی حالات میں چنائیوں کی تعداد کو بڑھانا چاہیے تاکہ وزن میں اضافے کے ساتھ ساتھ روئی کا معیار بھی برقرار رہے۔

☆ کپاس کی چنائی علی الصبح کرنے سے گریز کریں۔ صبح 9 بجے سے شام 4 بجے تک کپاس کی چنائی کا بہترین وقت تصور کیا جاتا ہے۔

☆ ایسے کاشتکاران جو موجودہ فصل میں سے آئندہ سال کے لیے بیج رکھنا چاہیں تو وہ ترجیحاً اچھی پیداوار والے پودوں کا انتخاب کر کے اُنکی مخصوص چنائی کو بیج کے لیے رکھ سکتے ہیں۔

☆ بیج والی کپاس کو چنائی کے فوراً بعد دھوپ میں خشک کر کے، خشک اور ہوادار سٹور میں رکھنا چاہیے۔

☆ بیج کے لیے کپاس کو سٹور کرتے وقت بیج میں نمی کا تناسب 14 فیصد سے کم ہونا چاہیے۔

Make it Dry, Keep it Dry